بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۳۴۹ — رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء — عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

روزنامہ الفضل ربوہ — یوم پیر

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۴/۲۹ | ۲۸ جمادی الاوّل ۱۳۹۵ھ ۹ احسان ۱۳۵۴ہش ۹ جون ۱۹۷۵ء | نمبر ۱۲۹

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۹ احسان۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:۔

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر ہے، الحمد للہ

احباب التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و سلامتی کے ساتھ رکھے اور کامیابیوں اور برکتوں سے بھرپور لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ ۹ احسان۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے آج صبح صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا:۔

کل سے طبیعت علیل ہے

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا کو اپنے فضل سے کامل صحت عطا فرمائے اور تا دیر سلامت رکھے۔

مکرم عبداللطیف خان صاحب اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز گزشتہ دنوں دل کے عارضہ سے شدید بیمار ہو گئے تھے اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کی طبیعت نسبتاً بہتر ہے لیکن تاحال آپ فضلِ عمر ہسپتال ربوہ میں زیرِ علاج ہیں۔

جملہ احباب جماعت سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین

(ابو العطاء جالندھری)

مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ مبلغ انچارج فجی نے اطلاع دی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان کے مثانہ کا اپریشن کامیاب ہوا ہے۔ وہ ہسپتال سے واپس مشن ہاؤس تشریف لے آئے ہیں۔ طبیعت ٹھیک ہے صرف کمزوری باقی ہے۔ احباب جماعت سے کامل شفایابی کے لئے درخواستِ دعا ہے۔

(نائب وکیل التبشیر)

فضلِ عمر درس القرآن کلاس

فضلِ عمر درس القرآن کلاس تین ہفتے کے لئے ۱۵ جون سے ۵ جولائی تک منعقد ہو گی، انشاء اللہ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے منشاء مبارک کی تعمیل میں تمام امراء اور صدر صاحبان اپنی اپنی جماعتوں کے نمائندے اس کلاس میں شمولیت کے لئے بھجوائیں۔ آنے والے احباب صدر جماعت یا امیر صاحب یا مربی سلسلہ کی تصدیق ضرور لائیں۔

ناظم اعلیٰ مجلس انتظام

فضلِ عمر درس القرآن کلاس

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اعجازِ کلام کے تمام کمالات قرآن کریم پر ختم ہو گئے ہیں

رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا خاتم النبیین ہونا بالطبع چاہتا ہے کہ آپ پر نازل ہونیوالی کتاب خاتم الکتب ہو

"راستبازوں کو قرآن کریم کے انوار کے نیچے چلنے کی ہمیشہ حاجت رہی ہے جب کبھی کسی حالت جدیدہ زمانہ نے اسلام کو کسی دوسرے مذہب کے ساتھ ٹکرا دیا ہے تو وہ تیز اور کارگر ہتھیار جو فی الفور کام آیا ہے قرآن کریم ہی ہے ایسا ہی جب کہیں فلسفی خیالات مخالفانہ طور پر شائع ہوتے رہے تو اس خبیث پودہ کی بیخ کنی آخر قرآن کریم ہی نے کی اور ایسا اس کو حقیر اور ذلیل کر کے دکھلا دیا کہ ناظرین کے آگے آئینہ رکھ دیا کہ سچا فلسفہ یہ ہے نہ وہ حال کے زمانہ میں بھی جب اوّل عیسائی واعظوں نے سر اٹھایا اور بدفہم اور نادان لوگوں کو توحید سے کھینچ کر ایک عاجز بندہ کا پرستار بنانا چاہا۔ آخر قرآن کریم ہی تھا جس نے انہیں پسپا کیا۔" (ازالۂ اوہام صفحہ ۲۸۱)

"خاتم النبیین کا لفظ جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر بولا گیا ہے بجائے خود یہ چاہتا ہے اور بالطبع اس لفظ میں یہ رکھ دیا گیا ہے کہ وہ کتاب جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی ہے وہ بھی خاتم الکتب ہو اور سارے کمالات اس میں موجود ہوں اور حقیقت میں وہ کمالات اس میں موجود ہیں کیونکہ کلام الٰہی کے نزول کا قاعدہ اور اصول یہ ہے کہ جس قدر قوّتِ قدسی اور کمالِ باطنی اس شخص کا ہوتا ہے جس پر کلام الٰہی نازل ہوتا ہے اسی قدر قوّت اور شوکت اس کلام کی ہوتی ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی قوّتِ قدسی اور کمالِ باطنی چونکہ اعلیٰ سے اعلیٰ درجہ کا تھا جس سے بڑھ کر کسی انسان کا نہ کبھی ہوا اور نہ آئندہ ہو گا اس لئے قرآن شریف بھی تمام پہلی کتابوں اور صحائف سے اس اعلیٰ مقام اور مرتبہ پر واقع ہے جہاں تک کوئی دوسرا کلام نہیں پہنچا۔ ... جیسے نبوّت کے کمالات آپ پر ختم ہو گئے اسی طرح اعجازِ کلام کے کمالات قرآن شریف پر ختم ہو گئے۔ آپ خاتم النبیین ٹھہرے اور آپ کی کتاب خاتم الکتب ٹھہری۔" (الملفوظات جلد سوم صفحہ ۳۶، ۳۷)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ ربوہ
الفضل
مورخہ ۹ احسان ۱۳۵۴ھ
۹ جون ۱۹۷۵ء

تقویٰ اللہ کے نُور کو دوام عطاء ہونے کی راہ

اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں فرمایا ہے کہ حقیقی مومنوں کو ایک فرقان عطاء کیا جاتا ہے جو انہیں دُوسروں سے ممیّز و ممتاز کر دکھاتا ہے۔ اُس نے اِس فرقان کو نور سے تشبیہ دی ہے جو تقویٰ کی راہوں پر گامزن ہونے اور اس میں کمال حاصل کرنے کے نتیجہ میں مومنوں کو حاصل ہوتا ہے۔ یہ نُور عمل و کردار کے لحاظ سے انہیں یکسر بدل کر رکھ دیتا ہے اور وہ بالکل نئے انسان بن جاتے ہیں حتّٰی کہ اغیار بھی پکار اُٹھتے ہیں کہ یہ عام انسانوں سے مختلف بالکل نئے انسان ہیں، خدا سے ان کا تعلق ہے اور اُس کا فضل اِن کے شاملِ حال ہے، وہ ان کی قدم قدم پر دستگیری فرماتا ہے۔

چودھویں صدی ہجری کے اوائل تک اسلام کی طرف منسوب ہونے والوں کا زوال و اضمحلال اپنی انتہاء کو پہنچ چکا تھا جس کے نتیجہ میں وہ اُس فرقان یا نُور سے جو مومنوں کو دُوسروں سے ممتاز کر دکھاتا ہے عاری ہو چکے تھے۔ ایسے نازک وقت میں اللہ تعالیٰ نے حضرت بانیٔ سلسلۂ احمدیہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اِسی غرض سے مبعوث فرمایا کہ آپ تقویٰ شعار لوگوں کو ایک جگہ جمع کر کے ان کی اِس رنگ میں تربیت فرمائیں کہ وہ تقویٰ میں کمال حاصل کر کے اِس قابل بنیں کہ وہ فرقان جو مومنوں کے لئے طُرّۂ امتیاز کی حیثیت رکھتا ہے از سرِ نو انہیں حاصل ہو جائے اور اِس طرح وہ غیر اقوام کو ہدایت کا راستہ دکھلانے کا وسیلہ بنیں۔ چنانچہ آپ نے اپنی بعثت اور قیامِ جماعت کی غرض بیان کرتے ہوئے فرمایا:-

"خدا تعالیٰ نے ارادہ فرمایا ہے کہ محض اپنے فضل اور کرامتِ خاص سے اِس عاجز کی دُعاؤں اور اِس ناچیز کی توجہ کو ان کی (یعنی بیعت کنندگان کی) پاک استعدادوں کے ظہور و بروز کا وسیلہ ٹھہراوے۔ اور اُس قدوس جلیل الذات نے مجھے جوش بخشا ہے تا مَیں ان طالبوں کی تربیتِ باطنی میں مصروف ہو جاؤں اور ان کی آلودگی کے ازالہ کے لئے رات دن کوشش کرتا رہوں اور ان کے لئے وہ نور مانگوں جس سے انسان نفس اور شیطان کی غلامی سے آزاد ہو جاتا ہے اور بالطبع خدا تعالیٰ کی راہوں سے محبت کرنے لگتا ہے اور ان کے لئے وہ رُوحِ قدس طلب کروں جو ربوبیتِ تامہ اور عبودیتِ خالصہ کے جوڑ سے پیدا ہوتی ہے اور رُوحِ خبیث کی تکفیر سے ان کی نجات چاہوں کہ جو نفسِ امّارہ اور شیطان کے تعلق شدید سے جنم لیتی ہے۔ سو مَیں بتوفیقِ تعالیٰ کاہل اور سُست نہیں رہوں گا اور اپنے دوستوں کی اصلاح طلبی سے جنہوں نے اِس سلسلہ میں داخل ہونا بصدق قدم اختیار کر لیا ہے غافل نہیں ہوں گا بلکہ ان کی زندگی کے لئے موت تک دریغ نہیں کروں گا اور ان کے لئے خدا تعالیٰ سے وہ رُوحانی طاقت چاہوں گا جس کا اثر برقی مادہ کی طرح ان کے تمام وجود میں دوڑ جائے۔ اور مَیں یقین رکھتا ہوں کہ ان کے لئے جو داخلِ سلسلہ ہو کر صبر سے منتظر رہیں گے ایسا ہی ہوگا۔" (اشتہار ۴ مارچ ۱۸۸۹ء)

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ ایک عظیم الشان کارنامہ ہے کہ آپ نے اللہ تعالیٰ کے اِذن سے جو کچھ فرمایا تھا اسے من وعن پُورا کر دکھایا۔ آپ نے فی الواقعہ اپنی قوّتِ قدسیہ کی مدد سے اپنے متبعین کو تقویٰ کی راہوں پر گامزن کر کے ان کی زندگیوں میں ایک پاک تبدیلی رُونما کر دکھائی۔ آپ نے بتوفیقِ ایزدی پتھروں کو پارس میں تبدیل کر دکھایا، سنگریزے ہیروں کی طرح دمکنے لگے اور خاک کے پُتلے عالمِ بالا کی مخلوق بن کر تاریکی میں لپٹی ہوئی دُنیا پر نور برسانے لگے۔ یہ سب کرشمہ تھا مومنوں کو منجانب اللہ عطا ہونے والے اُس فرقان اور نُور کا جسے آپ نے اپنے متبعین کو از سرِ نو مالا مال کر دکھایا تھا۔ یہی نہیں کہ آپ نے ان کے وجودوں میں اِس فرقان اور نُور کو از سرِ نو بحال کیا بلکہ انہیں وہ راہیں بھی بتائیں اور ان پر انہیں چلایا جن کے نتیجہ میں ان کے اِس فرقان اور نور کو دوام حاصل ہو سکتا تھا اور اِس میدان میں وہ دوسروں پر ہمیشہ ہمیش کیلئے سبقت لے جانے میں کامیاب ہو سکتے تھے۔ اِس ضمن میں آپ نے دو باتوں پر خاص زور دیا۔ ایک تو یہ کہ تقویٰ میں کمال حاصل کرنے کے بعد وہ نوعِ انسان کے ساتھ [illegible] اوجِ کمال پر پہنچنے کی کوشش کریں دُوسرے یہ کہ وہ ہمہ تن خدا کے ہو کر اُس میں کھوئے جائیں اور اس کے ساتھ اعلیٰ درجہ کی صفائی حاصل کرنے میں لگے رہیں۔ چنانچہ آپ نے دُوسروں سے سبقت لے جانے اور دُنیا میں غالب آنے کی اِس راہ کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا:-

"آؤ مَیں تمہیں ایک ایسی راہ سکھاتا ہوں جس سے تمہارا نُور تمام نوروں پر غالب رہے اور وہ یہ ہے کہ تم تمام سفلی کینوں اور حسدوں کو چھوڑ دو اور ہمدردِ نوعِ انسان ہو جاؤ۔ اور خدا میں کھوئے جاؤ اور اُس کے ساتھ اعلیٰ درجہ کی صفائی حاصل کرو کہ یہی وہ طریق ہے جس سے کرامتیں صادر ہوتی ہیں اور دعائیں قبول ہوتی ہیں اور فرشتے مدد کے لئے اُترتے ہیں۔ مگر یہ ایک دن کا کام نہیں۔ ترقی کرو، ترقی کرو۔ اُس دھوبی سے سبق سیکھو جو کپڑوں کو اوّل بھٹی میں جوش دیتا ہے اور دئے جاتا ہے یہاں تک کہ آخر آگ کی تاثیریں تمام میل اور چرک کو کپڑوں سے علیحدہ کر دیتی ہیں۔ تب صبح اُٹھتا ہے اور پانی پر پہنچتا ہے اور پانی میں کپڑوں کو تر کرتا ہے اور بار بار پتھروں پر مارتا ہے۔ تب وہ میل جو کپڑوں کے اندر تھی اور ان کا جزو بن گئی تھی کچھ آگ سے صدمات اُٹھا کر اور کچھ پانی میں دھوبی کے بازو سے مار کھا کر یکدفعہ جُدا ہونی شروع ہو جاتی ہے، یہاں تک کہ کپڑے ایسے سفید ہو جاتے ہیں جیسے ابتداء میں تھے۔ یہی انسانی نفس کے سفید ہونے کی تدبیر ہے اور تمہاری ساری نجات اِس سفیدی پر موقوف ہے۔ یہی وہ بات ہے جو خدا تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰهَا یعنی وہ نفس نجات پا گیا جو طرح طرح کے میلوں اور چرکوں سے پاک کیا گیا۔" (رسالہ گورنمنٹ انگریزی اور جہاد صفحہ ۱۴، ۱۵)

الغرض سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خداداد قوّتِ قدسی آپ کی توجہ باطنی اور درد و سوز میں ڈوبی ہوئی مقبول دُعاؤں کے طفیل ہمیں من جانب اللہ جو نور عطاء ہوا ہے اور جو آسمانی فرقان کی حیثیت رکھتا ہے ہمارا فرض ہے کہ ہم نوعِ انسان کے ساتھ ہمدردی میں کمال حاصل کر کے اور نفس کی پاکیزگی کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ اعلیٰ درجہ کی صفائی حاصل کر کے اِس نور کو دوامی حیثیت دینے میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھیں تا ہمارے نفوس اُجلے سے اُجلے اور سفید سے سفید تر ہوتے چلے جائیں کیونکہ اِس سفیدی کی اِس ترقی پذیر کیفیت پر ہی ہماری ساری نجات موقوف ہے۔

چھٹ جائیں گے سب اندھیارے نُور کی ہوگی جیت

پھیر کے مُنہ کو پاس سے گزرے کیسے کیسے میت
مہر و وفا و پیار کا جیسے سمے ہی گیا ہو بیت
سچائی کے مہر سے ہوگا روشن پھر سنسار
چھٹ جائینگے سب اندھیارے نُور کی ہوگی جیت
عرب کے چندرما نے لاکھوں چاند نئے چمکائے
آؤ مدح میں اُس کی گائیں میٹھے میٹھے گیت
پڑھو! اے دُنیا والو اُس کا نُورانی قرآن،
اپناؤ اُس کی ہر سُنّت اور ہر پیاری ریت
پیار خُدا سے کریگا کیا وہ مُورکھ ناہنجار
نہیں لگائی نبیؐ سے اُسکے جس نے سچی پریت
میرِ عرب کے عشق میں ہے جو مخمور و سرشار
دِل اُس کا موہ لیگا میرا یہ سُندر سنگیت
اہلِ ہوس کو راس نہ آئی اُن دیکھی فردوس
رہتے ہیں جس دُنیا میں اُس سے ہی لگالی پیت

(محمد صدیق امرتسری سابق مبلغ جزائر فجی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرالیون (مغربی افریقہ) میں تبلیغِ اسلام

تبلیغی دورہ۔ بعض اہم ہستیوں سے انفرادی ملاقاتیں۔ دس ہزار پمفلٹوں کی تقسیم

۱۷ افراد کا قبولِ احمدیت

مکرم مولوی خلیل احمد صاحب مبشر مبلغ انچارج ناردرن پراونس سیرالیون

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال پھر ہمیں شمالی صوبہ کے اُن دور اضلاع کا دورہ کرنے کی توفیق ملی جو دور افتادہ ہیں اور سفر کی سہولتیں نہ ہونے کی وجہ سے ان تک پیغام حق بار بار نہ پہنچایا جا سکا تھا۔ ان میں سے BAMBALI ضلع KOINADUGU ضلع کی نسبت کچھ ترقی یافتہ ہے اگرچہ Koinadugu ضلع سیرالیون کا رقبہ کے لحاظ سے سب سے بڑا ضلع ہے لیکن ہر لحاظ سے پسماندہ ہے ان دونوں اضلاع میں ۹۵ ٪ مسلمان ہیں لیکن اسکے باوجود عیسائیت نے اپنے پرائمری اور سیکنڈری سکولوں کی وجہ سے مسلمانوں کو دبایا ہوا ہے خاص کر Koinadugu ضلع میں صرف ایک ہی سیکنڈری سکول ہے جو کہ رومن کیتھولک کے زیر انتظام چل رہا ہے۔ ضلع بھر میں یہی ایک سکول ہونے کی وجہ سے غریب مسلمان جو اپنے بچوں کو ترقی یافتہ علاقوں میں بھیجنے کی استطاعت نہیں رکھتے۔ چاروناچار انہیں اس سکول میں داخل کروا دیتے ہیں

اس سارے ضلع میں تین احمدیہ پرائمری سکولوں میں دو صرف مسلمانوں نے حال ہی میں اپنی مدد آپ کے تحت پرائیویٹ طور پر ایک سکول جاری کیا ہے جبکہ عیسائیوں کے قریباً چالیس پرائمری سکول ہیں جن میں ابتداء ہی سے مسلمان بچوں کو عیسائیت کی تعلیم حاصل کرنے اور گرجوں میں جانے پر زور دیا جاتا ہے۔ ایک عیسائی سکول کے آخری کلاس کے لڑکے سے محترم جناب امیر صاحب نے اُس کے والدین کی موجودگی میں صبح کی دعا (جو سکول میں پڑھائی جاتی ہے) کے متعلق پوچھا۔ مسلمان معصوم بچہ شرمندہ ہو کر سر نگوں ہو گیا بار بار پیار کرنے پر اس نے بائیبل کی وہ دعا پڑھی جو عیسائی سکولوں میں مسلمان بچوں کے ذہن میں ڈالی جاتی ہے

یہی بچے پھر مجبوراً اپنے ہی ضلع کے واحد رومن کیتھولک سیکنڈری سکول میں داخل لیتے ہیں اور بالآخر کار عیسائیت کے دلدادہ اور اسلامی تعلیم سے کورے ہو کر نکلتے ہیں۔ دوران دورہ ایسے بے شمار نوجوانوں سے ملنے کا اتفاق ہوا۔

یہ دورہ محترم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر امیر و مشنری انچارج نے مکرم برادرم مولوی نظام الدین صاحب مہمان اور خاکسار کی معیت میں مورخہ ۱۷ مارچ بروز سوموار اڑھائی بجے دوپہر اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعا کی اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں دورہ کی کامیابی کے لئے درخواست دعا کا خط پوسٹ کر کے فری ٹاؤن سے شروع فرمایا۔

ہم نے اپنے ساتھ مفت تقسیم کرنے کے لئے دس ہزار پمفلٹ لئے دو پمفلٹ عربی زبان میں تھے یعنی "مَنْ هُوَ مُسْلِمٌ" اور "بُشْرٰى" ایک پمفلٹ کے ایک طرف جلی حروف میں لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اور دوسری طرف عیسائیوں کو اپیل تھی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی انجیل کی رو سے ضروری ہے ایک دوسرے پمفلٹ کی ایک طرف سورۃ نصر اور دوسری طرف Islam quans ground عیسائیوں کی کتب سے حوالہ جات دے کر لکھے گئے تھے اور اسکے علاوہ [illegible] احمدیہ مسلم کیلنڈر اور بڑے بڑے پوسٹر جن پر احمدیہ مشن سیرالیون کا تعارف کروایا گیا تھا بھی ساتھ لئے۔

چونکہ شمالی صوبہ کے ان دو دور افتادہ اضلاع کی طرف تبلیغی دورہ کا ایک اہم مقصد یہ تھا کہ دوران سفر راستہ میں آنے والے ہر شہر، بستی اور قریہ قریہ پیغام حق پہنچایا جائے اسلئے راستہ کے ہر چھوٹے بڑے شہر، گاؤں اور آبادیوں میں تبلیغی لٹریچر تقسیم کرتے ہوئے سب سے پہلے ہمارا قافلہ BOMBALI (بمبالی) ضلع کے ہیڈ کوارٹر MAKENI (مکینی) پہنچا۔

یہاں چیدہ چیدہ صاحب اثر افراد اور افسران بالا سے ملاقاتیں کیں اور انہیں ضروری تبلیغی لٹریچر دیا گیا MAKENI کے بعد ہم شام کے وقت BIN-KOLO (بن کولو) پہنچے جو ہمارے دورہ کا پہلا پڑاؤ تھا اس قصبہ میں علاقہ کے پیرامونٹ چیف کی عدم موجودگی کے باوجود چیف کی بیوی اور چیفڈم سپیکر کی مدد اور ہر ممکن تعاون سے کورٹ باری میں تبلیغی جلسہ کا اہتمام کیا گیا اور رات کے بارہ بجے تک کامیاب جلسہ منعقد کر کے اس علاقہ کے لوگوں تک پیغام حق پہنچایا اور تبلیغی لٹریچر تقسیم کیا گیا اس جلسہ کے بعد ٹاؤن کے مسلمانوں نے محترم جناب امیر صاحب کی خدمت میں درخواست کی کہ صبح ٹاؤن مسجد میں امامت کے فرائض کے علاوہ ہمیں احمدیت کے بارہ میں مزید بتائیں۔ لہذا اگلی صبح ٹاؤن کی مسجد میں پیغام حق پہنچانے کے بعد ان کے سوالات کے تسلی بخش جوابات دئے گئے۔ ہمارے ان ہر دو اجلاس سے اس ٹاؤن کے افراد کافی حد تک متاثر ہوئے۔

BIN-KOLO سے چل کر راستہ میں چھوٹے چھوٹے گاؤں میں ٹھہر کر لٹریچر تقسیم کرتے ہوئے ہم بیس میل کے فاصلہ پر ایک بڑے ٹاؤن KAMA-BAI (کامابائی) پہنچے۔ جہاں پر علاقہ کے پیرامونٹ چیف، ٹاؤن چیف، سپیکر، امام مسجد دوکانداروں میں تبلیغی پمفلٹ اشتہارات اور کتب تقسیم کی گئیں۔ ٹاؤن چیف سے واپسی پر کورٹ باری میں تبلیغی جلسہ کے لئے وقت لیا اس کے بعد [illegible] Road پر [illegible] روڈ سے ایک طرف پہاڑی کی چوٹی پر آباد ایک مسلم گاؤں کرینا ([illegible]) پہنچے یہاں اچھے پڑھے لکھے اہل علم لوگوں کی ایک تعداد ہے جو عربی زبان بولتے ہیں اور پڑھنا جانتے ہیں۔ ان لوگوں کے ساتھ عربی زبان میں ایک پیار کے ماحول میں تبلیغی گفتگو کی گئی اور احمدیت یعنی حقیقی اسلام سے روشناس کروایا گیا انہیں ضروری لٹریچر دینے کے بعد واپسی پر رات کو ٹاؤن کا تبلیغی جلسہ منعقد کرنے کا پروگرام بنا کر ہم آگے بڑھے ان لوگوں میں سے الحاجی عیسیٰ [illegible] الحاجی مسیڈو [illegible] قابل ذکر ہیں۔

اس گاؤں کو چھوڑنے کے بعد ہم تین میل کے فاصلہ پر دوسرے گاؤں (MADALA) کے مقام پر پہنچے۔ جہاں کے امام مسجد الحاجی ابراہیم سے ملاقات ہوئی۔ اس گاؤں کی ایک بہت بڑی خوبصورت مسجد میں امام مسجد کی درخواست پر محترم جناب امیر صاحب نے نماز ظہر و عصر کی امامت کے فرائض سرانجام دئے۔ نمازوں کے بعد گاؤں کے لوگوں کے ساتھ دوپہر کا کھانا کھایا اور تبلیغی لٹریچر کی تقسیم کے بعد ہم آگے روانہ ہوئے اس گاؤں کو چھوڑنے کے بعد راستہ میں چھوٹے چھوٹے گاؤں میں پیغام حق پہنچاتے ہوئے بالآخر اسی [illegible] روڈ پر واقع ایک بڑے گاؤں منجورو (Manjoru) پہنچے۔ وہاں پر امام مسجد الحاجی فوٹا - اسی کی دکان پر موجود لوگوں میں پمفلٹ اور کتب تقسیم کرنے کے بعد واپسی پر تبلیغی جلسہ کا پروگرام بنا کر ہم اگلے گاؤں [illegible] کے لئے روانہ ہوئے [illegible] کر امام مسجد الحاجی یعقوب سے ملاقات کی۔ ہمارے پہنچنے پر بہت سے لوگ اکٹھے ہو گئے۔ انہیں پیغام حق پہنچا کر لٹریچر تقسیم کرنے کے بعد ہم پھر آگے روانہ ہوئے اسی طرح راستہ میں ہر چھوٹے بڑے گاؤں میں تبلیغی پمفلٹ و کتب تقسیم کرتے ہوئے ہم ایک بڑے گاؤں فاڈوگو (FADUGU) پہنچے جہاں پیرامونٹ چیف P.C. BAI Serry II سے ایک طویل ملاقات میں پیغام حق پہنچایا۔ الحاجی شریف امام مسجد و دیگر احباب بھی موجود تھے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چیف کی خدمت میں محترم امیر صاحب نے اسلام و احمدیت کی ضروری کتب کا تحفہ پیش کیا - لٹریچر اور پمفلٹ دینے کے بعد ہم کبالہ کی طرف روانہ ہوئے - راستہ میں چھوٹے چھوٹے گاؤں میں ٹھہرتے پیغام حق دیتے ہوئے ہم نماز مغرب کے وقت Kabala (کبالہ) پہنچے - یہاں پر دو پیراماونٹ چیفس دو امام مساجد دو ٹاؤن چیف وغیرہ ہیں رات کے وقت ان تمام افراد کے علاوہ چند لبنانی دوستوں سے ملے ان سے اور ٹاؤن کی دونوں کورٹ باریوں میں عید میلاد النبی کے موقعہ پر سیرت النبی صلعم کے دو اجلاس منعقد کرنے کا پروگرام بنایا گیا - یہاں رات بسر کی - صبح آٹھ بجے محترم جناب امیر صاحب نے احمدیہ پرائمری سکول کا معائنہ کیا - معائنہ کے بعد انسپکٹر آف سکولز - ڈسٹرکٹ آفیسر اور دیگر معززین سے ملے - اس ماہ کا تازہ افریقن کریسنٹ پیش کیا - بعدہ قریباً گیارہ بجے کبالہ سے روانہ ہوئے چھوٹے چھوٹے گاؤں میں ٹھہرتے پمفلٹ تقسیم کرتے ہم ایک بڑے قصبہ سنیکونیا (Sinekonia) پہنچے - یہاں کا پیراماونٹ چیف الحاج اور پکا مسلمان ہے - کورٹ باری میں موجود چیف اور بہت سے لوگوں سے ملاقات ہوئی - ہم نے بہت سے پمفلٹ کیلنڈر اور کتب تقسیم کیں - واپسی پر رات ٹھہر کر تبلیغی جلسہ کرنے کا پروگرام دے کر ہم آگے روانہ ہوئے - اس کے بعد ایک بڑے گاؤں فلابا FALABA پہنچے - یہاں کے پیراماونٹ چیف اور بہت سے لوگوں سے ملے - چیف نیا نیا منتخب ہوا ہے ہم نے اسے مبارکباد دی لٹریچر اور کتب کا تحفہ دے کر ہم آگے روانہ ہوئے - فلابا کے بعد LAMBAYA (لمبایا) جنکشن Timbako-Bara سے ہوتے ہوئے Kombali (کمبیلی) پہنچے ان سب قصبات میں چیفس اور اماموں اور بہت سے لوگوں سے ملکر لٹریچر تقسیم کیا - کمبیلی کے امام سے ملاقات ہوئی جو کہ فولا (Fula) ہے - یہاں پر ایک احمدی دوست کے گھر بھی گئے - نماز جمعہ یہاں ادا کرنے کا وعدہ کر کے ہم آگے بڑھے کیری فایا (Keri Faya) کے مقام پر پہنچے لوگوں میں لٹریچر تقسیم کرتے ہوئے مزید آگے چل پڑے - پھر مونگو (Mongo) پہنچے - جو کہ بہت بڑا ٹاؤن ہے - یہاں پر ایک ڈسپنسری - عیسائی پرائمری سکول اور گرجا ہے - اس ٹاؤن میں عیسائیت بہت زور پکڑ رہی ہے ہم پیراماونٹ چیف کے گھر گئے - مگر معلوم ہوا کہ وہ انسپکٹر آف سکولز کے ساتھ سری کوبیا (Sirikobia) احمدیہ پرائمری سکول کے معائنہ کے لئے گیا ہوا ہے - یہاں رات ٹھہرنے کا پروگرام تھا - مگر ہم معائنہ کی وجہ سے سری کوبیا کی طرف چل پڑے مونگو سے سری کوبیا تک کا راستہ بہت ہی کٹھن - جگہ جگہ سڑک پر بڑے بڑے پتھر - شکستہ پل بڑے بڑے کھڈ تھے ہم خود پلوں کو ٹھیک کرتے بڑی مشکلات سے کار گزارتے اللہ تعالیٰ کی مدد سے نماز مغرب سے ذرا پہلے سری کوبیا پہنچے لیکن پتہ چلا کہ وہ اس سکول کے معائنہ کے بعد دوسرے احمدیہ پرائمری سکول کے معائنہ کی غرض سے بیرے فے (Yiraka Faya) جا چکے ہیں - اس لئے ہم اسی وقت بیرے فے کی طرف چل پڑے یہ راستہ پہلے سے بھی مشکل انتہائی شکستہ اور پرخطرہ تھا - آخر کار مغرب کے بعد ہم بیرے فے پہنچ گئے - وہاں پہنچتے ہی پیراماونٹ چیف - انسپکٹر آف سکولز ...... ٹاؤن چیف ... امام مسجد اور بہت سے لوگوں سے ملے - ان سے مل کر رات کو تبلیغی جلسہ کا اہتمام کیا گیا پیراماونٹ چیف نے ڈھول پٹوا کر جلسہ کی منادی کروا دی اور لوگ بڑی تعداد میں جلسہ کے لئے ٹاؤن چیف کے گھر کے سامنے جمع ہوئے جلسہ رات ساڑھے بارہ بجے تک جاری رہا - خدا کے فضل سے کلمہ پیغام حق پہنچانے کی توفیق ملی - پیراماونٹ چیف - امام انسپکٹر آف سکولز نے احمدیہ مشن کی سرگرمیوں کو خوب سراہا گاؤں کے لوگوں نے سکول کے لئے ایک بہت بڑا قطعہ زمین پیش کیا - اور خود احمدیہ پرائمری سکول کی بلڈنگ بنانے کا وعدہ کیا - پیراماونٹ چیف نے کہا - انشاء اللہ سکول کی مرمت کا میں ذمہ دار ہوں اور اس کام کی میں خود نگرانی کروں گا سکول کے معائنہ کے بعد مکرم امیر صاحب نے سکول کی تعمیر کے سلسلہ میں ضروری بنیادی ممبروں کی فراہمی کا مشن کی طرف سے وعدہ کیا - گیارہ بجے ہم بیرے فے سے فارغ ہو کر سری کوبیا کے لئے روانہ ہوئے وہاں محترم امیر صاحب نے سکول کا معائنہ کیا ٹاؤن کے چیف اور لوگوں سے ملے چیف نے رات کو جلسہ کا اعلان کروا دیا - رات گئے تک تبلیغی جلسہ ہوا - احمدیہ پرائمری سکول کے بچوں نے بھی مذہبی پروگرام پیش کر کے لوگوں سے خوب داد لی - صبح کے وقت دوبارہ مسجد میں پیغام حق پہنچایا لٹریچر تقسیم کیا - وہاں سے چل کر صبح صبح ہی ہم مونگو (Mongo) پہنچے - چونکہ چیفڈم کی کورٹ

چیفڈم سپیکر اور امام نے منادی کروا کر کورٹ باری میں جلسہ کا انتظام کیا بہت سے لوگ جمع ہو گئے - ہم نے پیغام حق پہنچایا لٹریچر تقسیم کیا - لوگوں کے سوالات کے تسلی بخش جوابات دئے لوگ بہت متاثر ہوئے - انہوں نے محترم امیر صاحب سے اپیل کی کہ ہمارے علاقہ کی مدد کیجئے اور ہمیں احمدیہ مسلم سیکنڈری سکول عطا فرمائیے - نو بجے ہم پیغام پہنچانے پمفلٹ تقسیم کرنے کے بعد والیا Yalia روانہ ہو گئی کی سرحد پر واقع ایک بہت بڑا گاؤں ہے پہنچے - یہاں مسلم اکثریت ہے - یہاں پہنچ کر ہم ٹاؤن چیف سے ملے - اس نے امام مسجد کو بلوایا اور ڈھول پٹوا کر لوگوں کو اکٹھا کیا - اس کے گھر کے سامنے بہت سے لوگ جمع ہو گئے ہم نے اپنا تعارف کرواتے ہوئے پیغام حق پہنچایا لوگوں نے بہت خوشی کا اظہار کیا - اور نماز جمعہ میں امامت کی پیشکش کی چونکہ ہم نے کومبیلی کے لوگوں سے وعدہ کیا ہوا تھا - اسلئے معذرت کرنی پڑی ان لوگوں نے احمدیہ پرائمری سکول کھولنے کے لئے احمدیہ مسلم مشن سے درخواست بھی کی ہے ہم جلسہ سے فارغ ہونے کے بعد جلدی جلدی ٹھیک دو بجے نماز جمعہ کے لئے کومبیلی Kombali پہنچے لوگ ہمارے منتظر تھے محترم جناب امیر صاحب نے خطبہ جمعہ میں ان لوگوں تک پیغام حق پہنچایا - نماز کے بعد سوالات کے جوابات دئے گئے - لوگوں نے اصرار کیا کہ ہم آج رات ان کے ساتھ ٹھہریں اور مزید پیغام حق پہنچائیں چنانچہ رات اور صبح کی نمازوں کے بعد احمدیت اور اسلام کی تبلیغ کرنے کے بعد صبح ہی وہاں سے چلکر بیریا ٹمباکو Barria Tambako میں پہنچے جلسہ کیا اور پیغام حق پہنچایا لوگوں میں لٹریچر اور اشتہار تقسیم کئے اس کے بعد لمبایا (Lambaya) پہنچے - جہاں انفرادی ملاقاتیں کیں - اشتہارات لگائے - پمفلٹ تقسیم کئے فلابا (Falaba) میں منسٹر آف انفارمیشن سے ملاقات ہوئی پیراماونٹ چیف سے ملاقات کی - کورٹ باری میں بہت سے لوگوں کو ملے - کتب فروخت کیں - اشتہارات لگائے - پمفلٹ تقسیم کئے - نماز عصر کے بعد مسجد میں محترم جناب امیر صاحب نے عربی میں لوگوں کو پیغام حق پہنچایا - جہاں سے روانہ ہو کر آٹھ میل کے فاصلہ پر سنی کونیا (Sini Konia) پہنچے جہاں پر رات کے وقت عید میلاد النبی کے جلسہ کا پروگرام بنا کر گئے تھے - ہمارے ساتھ

منسٹر آف انفارمیشن بھی جلسہ کی غرض سے چلے آئے تھے مگر چند ایک وجوہات کی بنا پر یہ جلسہ رات کی بجائے صبح ۹ بجے پر ملتوی ہو گیا - نماز فجر کے بعد صبح ۹ بجے کورٹ باری میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر جلسہ منعقد ہوا - لوگوں نے تقاریر کو بڑے غور اور توجہ سے سنا - یہاں کے پیراماونٹ چیف نے محترم جناب امیر صاحب سے درخواست کی کہ آپ اس علاقہ میں بار بار آئیں اور ہمیں اسلام و احمدیت کی تعلیم سے آگاہ کریں سنی کونیا سے روانہ ہو کر چھوٹے چھوٹے گاؤں میں رکتے پیغام حق پہنچاتے - لٹریچر تقسیم کرتے دکانوں اور پبلک جگہوں پر احمدیہ مشن کے اشتہارات چسپاں کرتے بالآخر ہم مین روڈ سے ہٹ کر تین میل اندر ایک بڑے گاؤں Mosaya موسایا پہنچے - وہاں پر کوئی پیراماونٹ چیف ہے اور احمدیت کا بہت مدارج ہے لیکن وہ گاؤں میں موجود نہیں تھے اور نہ ہی امام اور سپیکر مل سکے تاہم چیف کے گھر کچھ لوگ اکٹھے ہو گئے ہم نے پیغام حق پہنچایا - پمفلٹ تقسیم کئے اور کبالہ کی طرف روانہ ہوئے - راستہ میں آنے والے دو گاؤں میں بھی وہاں بھی اشتہارات چسپاں کئے - لٹریچر تقسیم کیا - ہم دوپہر کے وقت کبالہ واپس پہنچے - چار بجے شام بومبالی (Bombali) چیفڈم کی کورٹ میں وہاں کے پیراماونٹ چیف کی صدارت میں (جو کہ عیسائی ہے) جلسہ عید میلاد النبی صلعم منعقد کیا گیا - چونکہ ان دنوں عید میلاد النبی کی تقریبات منائی جا رہی تھیں اس لئے ہم نے عید میلاد النبی کے جلسے کئے اور سیرت طیبہ پر تقاریر کیں - اس اجلاس میں احمدیہ پرائمری سکول کبالہ کے بچوں نے مذہبی پروگرام پیش کر کے لوگوں سے خوب داد لی - خود چیف نے بھی احمدیہ مشن کی سرگرمیوں اور اس پروگرام کو خوب سراہا - اگلے دن صبح آٹھ بجے ہم منسٹر آف انفارمیشن کی ملاقات کیلئے ان کے گھر گئے - وہاں پر موجود چار مزید پیراماونٹ چیفس اور بہت سے لوگوں کو ملنے کا اتفاق ہوا محترم جناب امیر صاحب نے وزیر صاحب کی خدمت میں قرآن مجید کا تحفہ پیش کیا جو انہوں نے بخوشی شکریہ کے ساتھ قبول کیا دوسرے احباب کو لٹریچر اور پمفلٹ دئے گئے - اسی دن

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شام چار بجے کبالہ کے دوسرے حصہ کے پیراماؤنٹ چیف کی صدارت میں اس کی کورٹ باری میں جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد کیا گیا۔ سیرت النبیؐ کی تقاریر کے علاوہ لوگوں تک پیغام حق پہنچایا اور پمفلٹ تقسیم کئے گئے۔ یہ پیراماؤنٹ چیف مسلمان الحاجی ہے۔ انہوں نے بھی مشن کی سرگرمیوں کو خوب سراہا اور کہا کہ یہ پہلا موقعہ ہے کہ میری کورٹ باری میں سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر تقاریر ہوئی ہیں۔ اس اجلاس میں یہاں کے لوگوں نے سیکنڈری سکول کھولنے کے بارہ میں احمدیہ مشن سے بھرپور اپیل کی کیونکہ اس سارے ضلع میں صرف ایک ہی سیکنڈری سکول ہے اور وہ بھی رومن کیتھولک عیسائیوں کا ہے۔ جس کی وجہ سے مسلمان بچوں کو سخت پریشانی کا سامنا ہے اور وہ اسلام کی تعلیم سے دور جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا چونکہ صرف اور صرف احمدیہ مسلم مشن ہی عیسائیت کے خلاف سکول قائم کر کے مسلمانوں کی مدد اور عیسائیت کی بیخ کنی کر سکتا ہے اور ہماری اولادوں کو عیسائیت کے چنگل سے نجات دلا سکتا ہے اس لئے ہم امید رکھتے ہیں کہ احمدیہ مسلم مشن ضرور ہماری درخواست قبول کرے گا۔ اس مقصد کے لئے یہاں کے لوگوں نے دو خوبصورت مکان اور زمین کا وسیع قطعہ بھی پیش کیا۔

جلسہ کے بعد ہم ڈی۔ او کے گھر اُسکے بچہ کی وفات پر تعزیت کے لئے گئے۔ وہ ہمیں مل کر بہت خوش ہوا۔ احمدیہ مشن کے پروگراموں کو خوب سراہا۔ یہ وہی ڈسٹرکٹ آفیسر ہے جس نے باوجود عیسائی ہونے کے کیناما میں احمدیہ مسجد کی تعمیر کے سلسلہ میں ایک دانشمندانہ فیصلہ فرمایا تھا اور کہا تھا کہ "اگر عیسائیوں کے گرجے تعمیر ہو سکتے ہیں، دوسرے مسلمان فرقوں کی مساجد بن سکتی ہیں تو پھر احمدیہ مسلمان فرقہ کی مسجد بھی ضرور بنے گی کیونکہ سیرالیون میں مذہبی آزادی ہے۔"

صبح احمدیہ پرائمری سکول کبالہ کی زمین کی لیز کے سلسلہ میں انسپکٹر آف سکولز اور ڈسٹرکٹ آفیسر کے دفاتر میں گئے۔ ڈی۔ او نے بڑی خوشی سے کاغذات پر دستخط کر دیئے۔ محترم امیر صاحب نے انہیں "احمدیہ موومنٹ" اور "پرائزڈ مسیح" تحفہ کے طور پر دیں۔

قریباً ایک بجے نمازیں ادا کرنے کے بعد ہم کبالہ سے روانہ ہوئے۔ راستہ میں چھوٹے چھوٹے گاؤں میں ٹھہرتے، اشتہارات چسپاں کرتے، نماز مغرب سے پہلے فاڈوگو (FADUGU) پہنچے۔ یہاں پر بھی ڈسپنسری اور عیسائی پرائمری سکول ہے۔ یہاں کا ڈسپنسر احمدی نوجوان ہے۔ نماز مغرب سے پہلے ہم نے لٹریچر ساتھ لیکر گاؤں کا چکر لگایا۔ نماز عشاء کے بعد سوالات کے جوابات دیئے گئے۔

نماز فجر کے بعد سات بجے پیراماؤنٹ چیف کی صدارت میں کورٹ باری میں جلسہ کیا گیا پیغام حق پہنچایا گیا پمفلٹ تقسیم کئے گئے۔

اسی طرح چھوٹے چھوٹے گاؤں میں ٹھہرتے ہوئے نماز ظہر کے وقت منجورو پہنچے۔ نماز ظہر ادا کی۔ اس کے بعد جلسہ کیا گیا اور احمدیت کا پیغام دیا۔ لٹریچر تقسیم کر کے ہم آگے بڑھے۔ دو میل کے فاصلہ پر پھر ایک چھوٹے سے گاؤں میں جلسہ کیا۔ اس کے بعد وڈالہ (WADALA) کے مقام پر نماز عصر ادا کی، پمفلٹ دیئے اور لوگوں کو قریبی گاؤں میں رات کا جلسہ سننے کی دعوت دی۔ ہم اڑھائی میل کے فاصلہ پر کرینا (KARINA) پہنچے۔ رات بارہ بجے تک جلسہ ہوا جس میں احمدیت کا پیغام پہنچایا گیا۔ یہاں کے لوگوں نے احمدیت کی بہت تعریف کی اور کہا احمدیت سچا مذہب ہے۔ اگرچہ ان لوگوں نے باقاعدہ بیعتیں تو نہیں کیں مگر احمدیت سے بہت متاثر ہوئے اور ہمیں ایک بہت بڑا بکرا تحفہ کے طور پر پیش کیا۔ صبح ہی ہم یہاں سے چل کر راستہ میں ٹھہرتے ہوئے بن کولو (BINCOLO) پہنچے جہاں کے عیسائی پیراماؤنٹ چیف سے ملاقات ہوئی۔ یہ چیف ہمارے احمدیہ نیشنل پریذیڈنٹ این۔ کے گمانگا کا کلاس فیلو ہے چیف نے دوپہر کا کھانا پیش کیا۔ اسے کتب کا تحفہ دینے کے بعد ہم مکینی (MAKENI) پہنچے۔ یہاں سیرت النبیؐ کے جلسہ کا پروگرام تھا۔ لیکن بعض وجوہات کی بناء پر یہ پروگرام ملتوی کرنا پڑا اور ہم یہاں سے دس میل دور SANYA روڈ پر ایک گاؤں مکاگو (MAKOGOH) پہنچے۔ نماز عصر کے بعد چہل قدمی کرتے ہوئے قریبی گاؤں میں جا کر مکاگو میں منعقد ہونے والے جلسہ میں شمولیت کی دعوت دی۔ رات کو نماز عشاء کے بعد رات گئے تک مسجد میں تبلیغی جلسہ کیا گیا اور سوالات کے جوابات دیئے گئے۔ نماز تہجد اور نماز فجر کے بعد پھر سوالات کے جوابات دیئے اور پیغام حق پہنچایا۔ اس کے بعد ایک سو اکتالیس (۱۴۱) افراد باقاعدہ طور پر بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں شامل ہوئے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

چونکہ یہ جمعہ کا دن تھا نماز جمعہ بھی یہاں ہی ادا کی جو محترم جناب امیر صاحب نے پڑھائی۔ نماز کے بعد مکرم امیر صاحب نے لوگوں سے مستقل طور پر ایک بڑی مسجد تعمیر کرنے کی تلقین کی۔ اس سلسلہ میں آپ نے اپنے اور اپنے ہمراہ مبلغین کرام کی طرف سے مسجد کے فنڈ میں چار لیون پیش کئے۔ دیکھتے ہی دیکھتے لوگوں نے بھی چندہ دینا شروع کر دیا اور پیسوں کا خاصا بڑا ڈھیر لگ گیا۔ اس کے بعد امیر صاحب نے دعاؤں کے ساتھ مسجد کا سنگ بنیاد رکھا اور ہم مکینی کے لئے روانہ ہوئے۔ MAKENI پہنچ کر شمالی صوبہ کے گورنر اور ڈسٹرکٹ آفیسر اور پیراماؤنٹ چیف کے گھروں میں پمفلٹ دیئے۔

ہمارا یہ دورہ بڑا کامیاب رہا اور اس کی خبریں دو بار ریڈیو سیرالیون سے نشر ہوئیں۔ الحمد للہ علیٰ ذالک ٭

اپنے نادار بھائیوں کی دعائیں حاصل کریں

جن احباب جماعت کو اللہ تعالیٰ نے دینی دولت و خوشحالی کے ساتھ دنیاوی اموال سے بھی نوازا ہے اور ان کے پاس اتنا مال ہے کہ اس پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہو تو چاہیئے کہ وہ اللہ اور اللہ کے رسولؐ کے حکم کی تعمیل میں اپنے اموال پر زکوٰۃ ادا کریں۔ زکوٰۃ کی رقم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زیر نگرانی یتامیٰ، مساکین اور دوسرے مستحق افراد پر صرف کی جاتی ہے۔ ظاہر ہے کہ ایسے اموال جن کا ایک حصہ خدا تعالیٰ کی غریب مخلوق پر صرف ہوتا ہے ہر لحاظ سے بابرکت ہو جاتے ہیں۔

پس ایسے احباب جن پر زکوٰۃ واجب ہوتی ہو وہ زکوٰۃ ادا کر کے اللہ تعالیٰ کی رضا اور نادار بھائیوں کی دعائیں حاصل کرنے والے بنیں۔ عہدیداران جماعت کا فرض ہے کہ وہ ذی استطاعت احباب کو اسلام کے اس اہم فریضہ کی طرف خصوصیت کے ساتھ توجہ دلاتے رہا کریں۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

وقفِ جدید اور انصار اللہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز وقفِ جدید کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں :۔

"اگر احمدی بچے اس موقع پر پچاس ہزار روپیہ پیش کر دیں تو وہ دنیا میں ایک بہترین نمونہ قائم کرنیوالے ہونگے" (خطبہ جمعہ ۷ر اکتوبر ۱۹۶۶ء)

عہدیداران انصار اللہ کا فرض ہے کہ وہ اپنے حلقہ جات میں اس امر کا کماحقہ جائزہ لیں کہ کوئی چھوٹے سے چھوٹا بچہ بھی وقفِ جدید کے چندہ میں شمولیت سے محروم نہ رہ جائے۔ تاہم اور ہماری اولادیں دائمی زندگی کی وارث ہوں۔ اللہ تعالیٰ ایسا ہی کرے۔

(قائد وقفِ جدید انصار اللہ مرکزیہ)

اعلان نکاح

میرے بیٹے ڈاکٹر نسیم احمد قریشی کا نکاح عزیزہ صبیحہ گلریز بنت راجہ ممتاز احمد صاحب مرحوم F-477 سٹیلائٹ ٹاؤن راولپنڈی کے ہمراہ مبلغ پانچ ہزار روپیہ حق مہر پر مورخہ ۱۶ر مئی ۱۹۷۵ء کو مکرم عبد السلام صاحب طاہر مربی سلسلہ نے قبل نماز جمعہ احمدیہ ہال کراچی میں پڑھا۔ عزیزہ کی طرف سے ان کے ماموں خواجہ عبد المجید صاحب آف کراچی ولی تھے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ و تبارک اس رشتہ کو جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ فرمائے۔ آمین۔

(ٹی۔ اے۔ اختر قریشی ۸ مہر آباد بلڈنگ نزد شو مارکیٹ نشتر روڈ۔ کراچی نمبر ۳)

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے برادر بزرگ محترم عبد المنان خان صاحب ٹیلر ماسٹر ربوہ قریباً ایک ماہ سے بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار چلے آ رہے ہیں اور بغرض علاج لائل پور کے ایک ہسپتال میں داخل ہیں۔ گو پہلے سے افاقہ معلوم ہوتا ہے لیکن حالت تسلی بخش نہیں۔ کمزور بہت ہو گئے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل شفا عطا فرمائے اور مفید دیابرکت کام کرنے والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

(عبد الرحمٰن خان حال مقیم ربوہ)

۲۔ میرے والد محترم حافظ عبد الواحد صاحب عرصہ تین ماہ سے نبی سر روڈ (سندھ) میں شدید بیمار ہیں۔ انہیں معدہ کی تکلیف ہے کوئی چیز ہضم نہیں ہوتی۔ دن بدن کمزوری بڑھ رہی ہے احباب انکی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا فرمائیں۔ (صابر احمد ٹ کریانہ مرچنٹ نبی سر روڈ (سندھ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام یہ عقیدہ پیش کرتا ہے کہ سب مذاہب کی بنیاد حق و صداقت پر مبنی ہے

اسلئے باوجود اختلاف کے ہمیں ان مذاہب کے پیروؤں کو محبت اور پیار کی نگاہ سے دیکھنا چاہیئے

اسلام نے مذہبی رواداری کی جو عدیم المثال تعلیم دی ہے اس کی وضاحت کرتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ عنہ تحریر فرماتے ہیں:۔

"رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا کی تمام اقوام کے متعلق اصولی طور پر یہ تعلیم دی کہ ان میں اللہ تعالیٰ کے انبیاء مبعوث ہوتے رہے ہیں۔ چنانچہ آپؐ نے فرمایا۔ وَإِنْ مِنْ أُمَّةٍ إِلَّا خَلَا فِيهَا نَذِيرٌ۔ (فاطر ع) یعنی دنیا کی کوئی قوم ایسی نہیں جس میں خدا تعالیٰ کا کوئی نبی نہ آیا ہو۔ اس تعلیم کے ذریعہ چونکہ سب اقوام کے نبیوں کے تقدس کو قبول کر لیا گیا ہے اسلئے وہ منافرت جو دائرہ ہدایت کو محدود کرنے کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے دل سے دور ہو جاتی ہے اور انسان عقیدۃً اس امر کو تسلیم کر لیتا ہے کہ سب مذاہب کی اصل سچائی پر مبنی ہے اور مختلف مدارج میں ہدایت دوسرے مذاہب میں بھی پائی جاتی ہے کیونکہ ان کی ابتداء خدا تعالیٰ کی طرف سے ہوئی تھی۔ پس بندوں نے ان مذاہب کو خواہ کتنا بھی بگاڑ دیا ہو پھر بھی خدا تعالیٰ کی ہدایت میں سے کچھ نہ کچھ ان کے پاس ضرور موجود ہے اس لئے باوجود اختلاف کے مجھے ان سے اتحاد رکھنا چاہیئے اور انہیں محبت اور پیار کی نگاہ سے دیکھنا چاہیئے۔

(۴) چوتھی تعلیم آپؐ نے یہ دی کہ جب کسی قسم کی مذہبی بحث ہو تو جوش میں آکر گالیوں پر نہ اتر آؤ۔ چنانچہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے لَا تَسُبُّوا الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ فَيَسُبُّوا اللَّهَ عَدْوًا بِغَيْرِ عِلْمٍ۔ (انعام ع) یعنی جب تمہاری دوسری قوموں سے بحث ہو تو وہ ہستیاں جنہیں تم نہیں مانتے خواہ انہیں خدا کے مقابلہ میں پیش کیا جاتا ہو۔ پھر بھی انہیں برا بھلا نہ کہو ورنہ وہ بھی اس خدا کو گالیاں دینے لگیں گے جسے تم مانتے ہو اور اس طرح تم خدا تعالیٰ کو گالیاں دلوانے کا موجب ہو جاؤ گے جیسے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص اپنے باپ کو گالی نہ دے۔ صحابہؓ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! کیا کوئی شخص ایسا بھی ہو سکتا ہے جو اپنے باپ کو گالیاں دے۔ آپؐ نے فرمایا جب تم کسی کے باپ کو گالیاں دو گے تو وہ تمہارے باپ کو گالیاں دیگا اور اس طرح تم خود اپنے باپ کو گالیاں دلوانے والے سمجھے جاؤ گے۔

(۵) پانچویں ہدایت آپؐ نے یہ فرمائی کہ صرف مذہب کے اختلاف کی وجہ سے کسی قوم پر حملہ نہیں کرنا چاہیئے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے عام طور پر یہ سمجھا جاتا تھا کہ جس قوم سے مذہبی اختلاف ہو اس پر حملہ کر کے اس کو تباہ کرنا جائز ہوتا ہے لیکن رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے بالکل خلاف حکم دیا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے آپؐ کے ذریعہ اعلان فرمایا کہ وَقَاتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ الَّذِينَ يُقَاتِلُونَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا (بقرہ ع ۲۴) یعنی تم جنگ تو کر سکتے ہو مگر صرف انہی سے جو تم پر حملہ آور ہوں۔ مذہب کے اختلاف کی وجہ سے کبھی کسی پر حملہ نہ کرنا۔ اس طرح رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حربی غیر مسلموں کو بھی حریتِ ضمیر عطا کی اور بتایا کہ خواہ کسی کا کوئی مذہب ہو اس کی وجہ سے کسی دوسرے کو یہ حق حاصل نہیں کہ اسے مارے یا نقصان پہنچائے۔

(۶) چھٹا حق آپؐ نے غیر مسلم اقوام کا یہ قرار دیا کہ فرمایا خواہ کسی قوم سے عہد ہو تمہارا فرض ہے کہ تم اسے قائم رکھو۔ لوگوں کو یہ بہت بڑی غلطی لگی ہوئی ہے اور اس غلطی میں وہ مسلمان بھی مبتلا ہیں جو قرآن کریم پر تدبر نہیں کرتے کہ غیروں سے جو عہد ہو اسے توڑ دینا کوئی حرج کی بات نہیں ہوتی۔ حالانکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے خلاف حکم دیا ہے چنانچہ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ وَإِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً فَانْبِذْ إِلَيْهِمْ عَلَى سَوَاءٍ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْخَائِنِينَ (انفال ع) کہ اگر کوئی قوم عہد توڑ دے تو اُسے بتا دینا چاہیئے کہ تم نے عہد توڑ دیا ہے اب ہم بھی عہد کی پابندی نہیں یونہی اس پر حملہ نہیں کر دینا چاہیئے"۔

(تفسیر کبیر جلد پنجم حصہ دوم تفسیر سورۃ الفرقان صفحہ ۱۱۵-۱۱۶)

تقاریب شادی

(۱) برادرم مکرم چوہدری فضل الٰہی صاحب طاہر کارکن دفتر مینیجر الفضل (ابن مکرم چوہدری دین محمد صاحب دارالصدر غربی) ربوہ کی تقریب شادی ۵ رجون ۱۹۷۵ء کو ہمراہ بشریٰ بیگم صاحبہ دختر مکرم فضل الدین صاحب دارالرحمت غربی ربوہ عمل میں آئی۔ ان کا نکاح ۲۳ رفروری ۱۹۷۵ء کو مبلغ دس ہزار روپیہ حق مہر پر محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر ناظم دارالقضاء نے بعد نماز مغرب مسجد ناصر میں پڑھا تھا۔

۶ رجون ۱۹۷۵ء کو مکرم چوہدری دین محمد صاحب نے اپنے مکان واقع محلہ دارالصدر غربی میں دعوتِ ولیمہ کا اہتمام کیا جس میں متعدد احباب جماعت شامل ہوئے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے اور دونوں کو اپنی حفظ و امان کے سایہ میں کامیابیوں اور خوشیوں سے بھرپور زندگی کی سعادت سے نوازے۔ آمین

(گلزار احمد طاہر ہاشمی۔ دارالصدر شرقی ربوہ)

(۲) عزیزم چوہدری محمد ارشد صاحب ظفر ٹیچر پرائمری سکول ربوہ ابن چوہدری غلام قادر صاحب مرحوم پنشنر صدر انجمن احمدیہ کی تقریب شادی مورخہ ۱۰ رمئی ۱۹۷۵ء بروز ہفتہ عمل میں آئی۔ بارات ربوہ سے ۳۰-۲/R ضلع مظفرگڑھ چوہدری ناظر حسین صاحب نمبردار آف بھیسی کے ہاں گئی۔ عزیز محمد ارشد کا نکاح ان کے بڑے بھائی مولوی عبدالعزیز صاحب ونس مبلغ سلسلہ احمدیہ نے عزیزہ تسنیم سلطانہ صاحبہ بنت چوہدری ناظر حسین صاحب کے ہمراہ بعوض اڑھائی ہزار روپیہ حق مہر پڑھا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو بابرکت کرے۔

(عبدالعزیز بھامڑی۔ نظارت امور عامہ ربوہ)

ضروری تصحیح!

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے آئندہ سالانہ اجتماع کے بارہ میں مطبوعہ ہدایات میں یہ درج ہے کہ:۔

"انٹرویو دینی معلومات کے سلسلہ میں (جو ۳ ہے) تاریخ لجنہ اماء اللہ سے متعلق پہلی جلد میں سے سوالات کئے جائیں گے"

چونکہ تاریخ لجنہ جلد اول نایاب ہو چکی ہے اسلئے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ اب تاریخ لجنہ اماء اللہ جلد دوم میں سے سوالات آئیں گے۔ بچیاں نوٹ کر لیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

درخواست دعا

میری طبیعت کچھ عرصہ سے اچھی نہیں رہتی۔ جماعت کے سب بھائی بہنوں سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے اور میری اولاد کو اپنی حفظ و امان میں رکھے اور ہر طرح کی پریشانیوں سے بچاتے ہوئے دینی اور دنیوی برکات نعماء سے نوازے۔ آمین

بیگم کرامت
از لنڈن

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

ہفتہ وصولی خدام الاحمدیہ ۸ رجون تا ۱۵ رجون۔ مجالس توجہ فرمائیں